آدیکھ میرے غازی اونچا ہے علم تیرا
دل سینے میں جب تک ہے بھولے گا نہ غم تیرا

۱) زینبؑ کی دُعا بَن کر اک وقت وہ آئے گا
ہر گھر میں سجا ہو گا عباسؑ علم تیرا

۲) آجاتی ہے زہرؑا بھی زینبؑ بھی زیارت کو
جب آٹھ محرم کو اُٹھتا ہے علم تیرا

۳) تابوت جب اُٹھتا ہے شبیرؑ کا اے غازی
تابوت کے آگے بھی چلتا ہے علم تیرا

۴) وہ کون سے صدمے تھے شہہؑ ٹوٹے گئے جس سے
اک درد تھا زینبؑ کا اور دوسرا غم تیرا

۵) جب بہہ گیا سب پانی تب سانس تیری ٹوٹی
تھا سینے کے اندر یا مشکیزے میں دم تیرا

۶) پرچم کا پھریرا تھا یا آس تھی زینبؑ کی
زینبؑ کے کلیجے سے غم کیسے ہو کم تیرا